شہزادہ علی اصغر

اسلام کی بہار ہوں لاکھوں تمہیں سلام ۔ اے دین کے وقار ہیں لاکھوں تمہیں سلام
معصوم شیر خوار ہوں لاکھوں تمہیں سلام ۔ اصغرؑ نکو شعار ہوں لاکھوں تمہیں سلام

اے شاہ زادے ننھے سے آقا سلام لو
شیعوں کا اپنے ننھے سے مولا سلام لو

تھے بے زباں مگر بڑی رفعت تھی آپکی ۔ ناصر تھے دین حق کے فضیلت تھی آپکی
ننھے سا سن تھا اور یہ عظمت تھی آپکی ۔ مظہر جو حق کی تھی وہ شہادت تھی آپکی

کھایا ہے تیر ۔۔ تیر تبسم کا مار کے
باطل کے رخ سے رکھ دیا پردہ اتار کے

ھل من کی دے رہے تھے صدا شاہ نامدار ۔ جھولے میں بے زبان ہوا سخت بیقرار
آخر تڑپ کے گر پڑا جھولے سے ایکبار ۔ بولا یہ بے زبانی میں میں آپکے نثار

آئے حسینؑ گود میں بچہ کو لے چلے
پانی پلانے ننھے سے پیاسے کو لے چلے

www.esnawaya.com

لشکر سے یہ کہا کہ ہے معصوم میرا لال ۔ اور پیاس سے تڑپتا ہے معصوم میرا لال

اور تشنگی سے مرتا ہے معصوم میرا لال ۔ اب جان سے گذرتا ہے معصوم میرا لال

اب لب پہ جان آتی ہے تشنہ دہان کی

اور تن سے جان جاتی ہے تشنہ دہان کی

دشمن تھے بے رحم نہ انھیں کچھ اثر ہوا ۔ اصغر سے جھک کے بولے یہ سلطان کربلا

اب اپنا حال تم ہی دکھا دو انھیں ذرا ۔ معصوم آنکھیں کھول کے بے تاب ہو گیا

ننھی زبان ہونٹوں پہ وہ پھیرنے لگا

پیاسی زبان ہونٹوں پہ وہ پھیرنے لگا

لشکر میں رونے کا ہوا اک شور جب بپا ۔ چلایا ابن سعد کہ لے تیر حرملہ

ظالم نے تیر ہائے کماں سے ملا لیا ۔ پیاسے گلے پہ تیر سہ شعبہ چلا دیا

گردن پہ تیر کھایا تو بچہ دہل گیا

پیاسے گلے سے خون کا دریا ابل گیا

خوں بہہ رہا تھا لب پہ تبسم کی تھی ضیا ۔ یعنی یہ کہہ رہے ہوں کہ فاتح میں ہو گیا

باطل ہے اے یزید یہ تو نے دکھا دیا ۔ اسلام میں حرام ہے خوں بے گناہ کا

باطل ہے فوج خوں میں نہا کر بتا دیا

باطل کے رخ سے بچے نے پردہ اٹھا دیا

زخمی ہوا جو تیر سے بے شیر کا گلو ۔ ننھے سے پیاسے حلق سے بہتا رہا لہو
اور درد سے تڑپتا رہا پیاسہ ماہ رو ۔ رو رو کے ہائے دیکھتے تھے شاہ نیک خو

تھا تیر کھینچنا یہ اذیت کا وقت تھا
مظلوم کربلا پہ مصیبت کا وقت تھا

شہ نے نکالا تیر تو بچہ تڑپ گیا ۔ بہتا تھا خون حلق سے پیاسہ تڑپ گیا
بھر کر لہو میں درد کا مارا تڑپ گیا ۔ سینہ میں ہائے شہ کا کلیجہ تڑپ گیا

آغوش میں تڑپتا ہوا بے زبان تھا
بیتاب ہائے قلب شہ دو جہان تھا

لخت جگر تڑپتا تھا بابا کے سامنے ۔ خنجر قضا کا چلتا تھا بابا کے سامنے
بے جان لال ہوتا تھا بابا کے سامنے ۔ بیٹے کا دم نکلتا تھا بابا کے سامنے

بیٹے کا منکا ڈھل گیا بابا کی گود میں
"بیٹے کا دم نکل گیا بابا کی گود میں"

گودی میں شہ کی خوں بھری دلبر کی لاش ہے ۔ زخمی گلا ہے پیاسے کی بے پر کی لاش ہے
گردن ڈھلی ہے ننھے سے اصغر کی لاش ہے ۔ تصویر درد بیکس و بے پر کی لاش ہے

سینہ سے بے زبان کا لاشہ لگاتے ہیں
بیکس حسینؑ آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں

www.emarsiya.com

ہاتھوں پہ خوں بھرا ہوا لاشہ اٹھا لیا دیکھا فلک کو اور پکارے کہ یا خدا
اللہ تجھ کو احمد مرسل کا واسطہ مقبول کر یہ آخری فدیہ حسینؑ کا

معصوم ہے یہ پیاسہ ہے اور بے زبان ہے
قربان تیرے دین پہ ننھی سی جان ہے

مدحت کہے کہ پرسہ لو محبوب کبریا پرسہ لو یا علیؑ ولی بی بی فاطمہؑ
پرسہ لو یا حسینؑ و حسنؑ۔ آل مصطفیٰؐ بی بی ربابؑ لیجئے پرسہ صغیرؑ کا

اصغرؑ کا پرسہ لیجئے یا بارہویںؑ امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویںؑ امام

www.emasiya.com